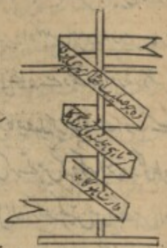
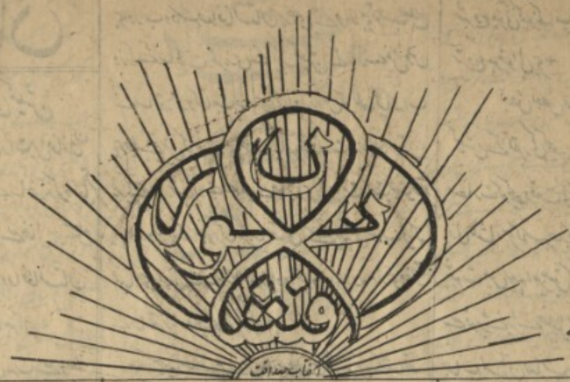





حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۴۱ جلد ۱۲ | لودیانہ ۹ - اکتوبر ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۱ آنہ



گلدستۂ اخبار

مہدی کاذب کو ہفتہ گذشتہ اور ہفتہ حال میں دو لڑائیوں کے اندر بڑا نقصان اُٹھانا پڑا ۔ جنرل گارڈن صاحب مہدی کاذب کی قید سے آزاد ہو گئے ہیں اور مہدی سے برابر جنگ کر رہے ہیں ۔ لنڈن سے ۱۵ ہزار فوج گورہ مہدی کے مقابلہ کے لئے عنقریب روانہ ہونے والی ہے ۔ یمن میں غدر زور پکڑتا جاتا ہے اور سلطان روم کی فوج یمن کے باغیوں کی گرفتاری کے لئے روانہ ہوئی ہے ۔ چین اور فرانس میں آجکل بڑے بڑے جنگ ہو رہے ہیں مگر اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ چین مغلوب ہے اور فرانس غالب ۔ روس کے اخبار ونکا بیان ہے کہ روس انگریزوں کی تجاویز کو منظور نہیں کریگا ۔ بدخشان میں مشہور ہو رہا ہے کہ انگریزی فوجیں جو روس کے ساتھ بات چیت کرنیکو ہیں یہ جنگ کا پیش خیمہ ہے ۔ غزنی میں امیر کابل کے برخلاف مشورے ہو رہے ہیں ۔ حاکم لالپورہ کے پاس امیر کا پیغام پہنچا ہے کہ جنگی رسالہ کے واسطے ایک ہزار آدمی عمدہ

اور چیدہ جوان بھرتی کر کے کابل کیطرف روانہ کردو ۔ امیر کابل اہل ہنود باشندگان کابل پر نہایت سختی کے ساتھ ظلم کر رہا ہے اور انکو کہتا ہے کہ جسقدر روپیہ تمہارے پاس ہے وہ سود پر ہمکو دیدو ۔ خیبریوں نے امیر سے درخواست کی ہے کہ جسوقت روسیوں یا انگریزوں سے تم جنگ کرو تو دس ہزار آدمی ہماری طرف سے اپنی فوج میں بھرتی کر لینا ۔ افغانستان کمیشن کے انگریزی ممبروں کے ساتھ قاضی سعید الدین امیر کابل کیطرف سے مقرر ہوا ہے ۔ جنرل گارڈن صاحب نے لنڈن میں خبر روانہ کی ہے کہ مجکو اور امداد کی چنداں ضرورت نہیں ہے ۔ منٹگمری کے جیل خانہ میں بڑا بھاری فساد ہوا اور قریب ۲ - سو قیدیوں کے مارے گئے ۔ افواہ ہے کہ حیدرآباد دکن میں سالار جنگ اور نظام میں ناچاقی ہو گئی ہے ۔ سرکار چین نے پچاس لاکھ روپیہ جنگ حال کی ضرورت کے واسطے ساہوکاروں سے قرض لیا ہے ۔ جبل پور میں کثرت بارش کے باعث زراعت موجودہ کو سخت صدمہ پہنچا ہے ۔ پنجاب سے اڑہائی ہزار من گیہوں روزمرہ کراچی کو بغرض روانگی ولایت روانہ ہوتا ہے ۔ لارڈ ڈفرن صاحب جدید گورنر جنرل کشور ہند ۱۰ نومبر کو لنڈن سے بمبئی کی جانب روانہ ہونگے ۔ امرت سر میں

۱۰ - اکتوبر سے ۲۰ تک بتقریب دیوالی مویشیوں کی منڈی لگی رہے گی ۔ خراسان کا گورنر امیر کے برخلاف ہو رہا ہے اور کہتا ہے کہ اب مجکو تمہاری اطاعت منظور نہیں ہے ۔ طہران سے خبر آئی ہے کہ افغانستان سرحدی کمیشن خیریت کے ساتھ یہاں سے گذری اور سرخس کیجانب روانہ ہو گئی ہے ۔ امیر کابل کے ملازمان نے کمیشن انگریزی کے ممبران کی خاطر داری خیال اور وہم سے زیادہ کر دکھلائی ۔ پنجاب کی سرحد ڈیرہ جات کیطرف جو سرحدی لوگ انگریزی رعایا کے مالدار ہنود کو گرفتار یا چرا کر لیجاتے ہیں اُسکی انسداد کی بات چیت گورنمنٹ پنجاب میں ہو رہی ہے ۔ جاپان والوں نے شاہ چین کو لکھا ہے کہ ہم اپنی پرانی سرحد کو قایم کیا چاہتے ہیں اگر اُسمیں تمکو عذر ہے تو جنگ کر لو ۔ روس نے چین سے خواہش ظاہر کی ہے کہ ہماری سرحد اب کاشغر ہونی چاہئے اسمیں تمہارا کیا جواب ہے ۔ کاشمیر میں چھاؤنی انگریزی کے قایم ہونیکی خبر اُڑی ہے وہ بالکل غلط ہے ۔ پتا ور میں کابل کے ہندو مہاجن اپنا کاروبار چھوڑ کر چلے آئے ہیں ۔ جلال آباد کے حاکم کے نام امیر نے حکم بھیجا ہے کہ کابل کیطرف

نور افشاں

افغانستان اور سرحدی کمیشن

——— آجکل دیسی و انگریزی اخبارات میں افغانستان اور سرحدی کمیشن کی بابت بڑا زور و شور کے ساتھ تذکرہ ہوتا ہے اور کوئی اخبار ایسا نہیں ہے جو اس تذکرہ سے خالی ہو اسیطرح اہل ہند کے لوگوں کے خیالات روس اور افغانستان کی طرف لگے ہوئے ہیں کہ دیکھئے اب کیا ہوتا ہے +

یہہ تو ہر ایک کو معلوم ہے کہ روس مدت سے وسط ایشیا میں پیش قدمی کر رہا ہے اور اپنی پیشقدمیوں میں کامیاب بھی ہوتا چلا جاتا ہے کیونکہ وسط ایشیا میں کوئی ایسی سلطنت نہیں ہے کہ جو روس کی پیشقدمی کو روک سکے اور نہ کسی درمیانی حکومت اور سلطنت میں اسقدر طاقت ہے کہ روس کا مقابلہ کیا جاوے - یہاں تک روس نے زور کیا ہے کہ جو حد بندی اُسکے ساتھ دیگر حکومتوں نے کی ہے اسکو کسی نہ کسی حیلہ سے توڑ کر اپنی سرحد اور ہی طرح پر قایم کی ہے اور جب وہاں اُسکی حکومت کو تقویت ہوگئی اور اپنا عمل دخل عمدہ طور سے کر لیا تو پھر اور آگے کو پیر پسار دیئے - اب نوبت یہانتک پہنچی کہ ہماری سلطنت انگریزی کے ساتھ بھی اُسنے وہی داؤں کھیلا اور اپنی سرحد پر قایم نہ رہا - مراسلت کا جواب یہی دیتا رہا کہ ہم سرحد سے تجاوز نہیں کرتے ہیں مگر آخر کار اپنی حکمت عملیوں سے تمام وسط ایشیا کے چھوٹے چھوٹے حاکموں کو اپنا مطیع و فرمان بردار بنا لیا +

شاہ ایران کے ساتھ روس نے خوب ہی ربط ضبط پیدا کیا اور اسکو طرح طرح کے لالچ دیئے تاکہ پیشقدمی میں کسیطرح کا ہرج واقع نہ ہو - شاہ ایران کو کچھ تو لالچ نے گھیرا اور کچھ روس کی قوت و طاقت نے دبایا بالکل دم نہ مارا - اور پیشقدمی کو ہرگز نہ روکا +

انگریزی طاقت کو جب یہہ حالت معلوم ہوئی کہ روس نے شاہ ایران کو دم دلاسا دیکر اپنی کارروائی جاری کر رکھی ہے اور اب وہ سرحد افغانستان پر بھی پہنچنے والا ہے تو حسب صلاح وزرائے سلطنت انگریزی نے ایک کمیشن کے بارے میں روس کے ساتھ خط و کتابت جاری کی اور روس کو لکھا گیا کہ اب ہم چاہتے ہیں کہ تمہاری طرف ایک سفارت سرحد افغانستان پر پہنچے اور تمہارے حکام سے حد بندی کی بابت بات چیت کیجاوے یہہ امر روس نے منظور کیا مگر ساتھ ہی اسکے یہہ بھی جواب دیا کہ تمہاری سفارت کے ساتھ زیادہ انبوہ نہ ہو اور نہ ہماری سفارت کے ساتھ زیادہ بھیڑ بھاڑ ہوگی +

جب سلطنت روس اور سلطنت انگریزی کے ساتھ سفارت کی قایمی کی بابت معاملہ طے ہوگیا تو سلطنت انگریزی کو یہہ فکر ہوئی کہ ہماری سفارت کس راستہ سے ہو کر سرحد پر جاوے اور مقام سرخس پر جو کہ طرفین نے بات چیت کے لیئے مقرر کیا ہے کسطرح پہنچے - اور سفارت کا راستہ سوائے ملک افغانستان کے اور کوئی نہیں ہے چنانچہ امیر کابل کے ساتھ خط و کتابت شروع ہوئی امیر نے صاف صاف جواب دیدیا کہ افغانستان سے انگریزی فوج کا گذر مجکو محال معلوم ہوتا ہے اور میری رعایا میرے قابو میں عمدہ طور سے نہیں ہے اور نہ مجھہ میں اسقدر طاقت ہے کہ میں سفارت کی ذمہ واری کر سکوں سرکار انگریزی نے مکرر امیر کابل کو لکھا کہ سوائے افغانستان کے اور کوئی راستہ نہیں ہے اور تمسے صرف یہی کام پڑا ہے جسکا جواب تمنے دیدیا - آخر کار امیر کابل کسی نہ کسی طرح سے راضی ہوا مگر یہہ کہا گیا کہ سفارت کوئٹہ کے راستہ سے آوے اور میں اپنے مقدور کے موافق رسد رسانی بھی کرونگا - ہماری سرکار انگریزی نے کوئٹہ ہی کے راستہ کو پسند کیا اور تھوڑے سے آدمیوں کے ساتھ جسقدر کہ تعداد منظور ہوئی تھی چیدہ چیدہ افسران کی روانگی سفارت کا حکم دیدیا اور سفارت روانہ ہوئی - راستہ میں امیر کابل نے اپنے وعدہ کے موافق رسد رسانی وغیرہ کا عمدہ سامان پہنچایا اور اب ہماری سفارت ہرات سے بھی آگے نکل گئی ہے اور یقین کیا جاتا ہے کہ نومبر تک منزل مقصود پر پہنچ جاویگی اور سنا جاتا ہے کہ مارچ میں بات چیت شروع ہوگی کیونکہ اب موسم خراب ہے اور برف باری عنقریب شروع ہونیوالی ہے +

بعض بعض صاحب اخبار فرماتے ہیں کہ روس کو کمیشن کے تقرر کی کچھ پرواہ نہیں ہے اور نہ روس ہماری سفارت کو کچھ وقعت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور نہ روس کا دلی منشا ہے کہ سرحد کا فیصلہ کیا جاوے اور اُسکے ثبوت میں یہہ امر پیش کرتے ہیں کہ دیکھو انگریزوں کی طرف سے تو بڑے بڑے جلیل القدر افسر کمیشن میں گئے ہیں اور جناب لمسڈن صاحب بہادر جو سلطنت انگریزی کے ایک رکن ہیں کمیشن کے افسر مقرر ہوئے ہیں اور یہی بات چیت کرینگے مگر روس کیطرف سے ایک ادنی عہدہ دار جواب کے لیئے مقرر ہوا ہے اگر روس کو کچھہ خیال ہوتا تو کسی اعلیٰ اور چیدہ رکن کو اپنی طرف سے کمیشن پر بھیجتا مگر ایسا ہی ہوا ہے چنانچہ ایک انگریزی اخبار نہایت خوشی کے ساتھ لکھتا ہے کہ روس کیطرف سے سرحدی کمیشن افغانستان کے جنرل علی خان نوف کا مقرر ہونا اسبات کا بدیہی ثبوت ہے کہ روس اسکام کو جو دونوں طرف کے کمشنر یکجا ہو کر انجام دینگے کچھ بہت ضروری خیال نہیں کرتا ہے - جنرل علی خان نوف جیسا کہ ہمنے چند ماہ ہوئے لکھا تھا روسی فوج کا ایک مسلمان افسر ہے اور ملک داغستان کا رہنیوالا ہے جو کیسپین کی مغربی حد پر واقع ہے - مہم تکی ترکمانوں کے شروع میں اُسکو داغستانی اور گیور یا رس میں افسر مقرر کیا گیا تھا مگر اپنے بالا دست افسر کے ساتھ گستاخی پیش آنے پر اُسکا درجہ توڑ دیا گیا تھا - اُسکو پیلاف کے ماتحت کیا گیا اور مقام کیوک تیپی پر اُسنے شہرت پائی اور پھر لفٹنٹ بنایا گیا اُسکے بعد اُسنے بہت جلد ترقی پائی - کیونکہ جس وقت یہہ تاجر کے مخبر لباس میں مرو کے حالات دریافت کرتا تھا اُسوقت یہہ کپتان تھا اور اُس ملک کے ملحق ہونے پر میجر ہوا اور چند ہی ہفتہ میں جنرل بنگیا اور سب سے



بڑا عہدہ یہہ ملا کہ ملک مرو کا گورنر مقرر ہو گیا +

علی خان کو جو شہرت حاصل ہوئی وہ اُسکی تیزی طبع اور چالاکی کے سبب ہوئی جو اُسنے ترکمانوں سے خط و کتابت کرنے میں ظاہر کی۔ سپاہی کی حیثیت سے وہ اپنی بہادری مستعدی کے لئے مشہور ہو لیکن افغانستان کی سرحد بندی کے اہم کام کے لئے جنرل لمسڈن جیسے افسر کے مقابلہ اُسکا انتخاب عجیب معلوم ہوتا ہو اور وہ بمنزلہ ایک کٹ پتلے کے ہوگا اور اگر اُس سے کوئی غلطی سرزد ہوئی جو روسیوں کے مطلب کے موافق ہوئی تو گورنمنٹ روس کبھی اُسکی ذمہ وار نہ ہوگی۔ اس کام کے لئے اُسکو مقرر کرنا جیسا کہ ہمنے ابھی ذکر کیا صاف اسبات کا اشارہ ہو کہ روسیوں کو کمیشن کی مطلق پرواہ نہیں اور اسیلئے انہوں نے انگریزی کمشنر کی حیثیت کے کسی ذمہ وار افسر کو اپنی طرف سے مقرر نہیں کیا +

یہہ خیال انگریزی اخباروں کا ہو اور ہم بھی اِس خیال کے متفق ہیں کیونکہ علی خان نوف کا ہمارے مقابلہ میں روانہ کرنا ایک حقارت آمیز مطلب ہو اور ضرور روس کو کچھ پرواہ نہیں ہو اور روس ضرور ہمارے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے جنگ کرنا چاہتا ہو۔ ہماری سرکار کو ہرگز اُسکے دم میں نہ آنا چاہئے اور اپنا جنگی سامان درست رکھنا چاہئے کیونکہ ہمکو یقین نہیں ہو کہ روس بغیر جنگ کے باز رہے +

ایک اور خبر سے معلوم ہوا ہو کہ امیر کابل نے اپنے دربار سے ایک قاضی صاحب کو واسطے شمولیت کمیشن سرحد کے منتخب کیا ہو اور امیر صاحب نے گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ روس سے درخواست کی ہو کہ تمہاری طرف سے کمیشن میں ایک معتبر کا ہونا ضروری امر ہو مگر ابھی تک ہر دو گورنمنٹ سے جواب نہیں ملا ہو +

اور ایک اور خبر سے یہہ بھی معلوم ہوا ہو کہ امیر کابل جنگی سامان بڑی سرعت کے ساتھ تیار کر رہے ہیں +

مراسلات

واقعات مسیح

آٹھویں فصل

ربنا یسوع المسیح کا شہر کفرناحوم

۱- کانا میں شادی ہونے کے بعد خداوند کفرناحوم میں مع اپنی والدہ اور شاگردوں کے گیا۔ مگر کتاب مقدس میں کفرناحوم میں جانے کا سبب نہیں بتایا۔ بظاہر معلوم ہوتا ہو کہ پطرس اور اندریاس وہاں رہتے تھے غالباً اُنکے بلانے کے سبب وہاں گیا ہوگا بدون اُسکے اور کوئی وجہہ معلوم نہیں ہوتی +

۲- اِس شہر میں خداوند کا یہہ پہلا ہی **دورہ** تھا۔ وہ بہت روز تک وہاں نہ رہا۔ مگر دوسری مرتبہ گیا اُسکو اپنا وطن ہی قرار دیا اسی سبب سے کفرناحوم کو ،، اُسکا شہر ،، کتاب مقدس میں لکھا ہو۔ اِس موقع پر کفرناحوم کے حالات لکھے جائینگے تو غالباً ناموزون نہ ہونگے لہذا ہم مختصر لکھتے ہیں +

۳- کفرناحوم ایک چھوٹا سا شہر تھا۔ اُسکے لفظی معنے ،، آباد باغ ،، یہہ جگہہ نہایت خوبصورت اور دلکش تھی وہاں کی فطرتی چیزوں کی نمایش ہیبت ناک نہ تھی۔ بلکہ اُسکے بشرہ پر سادگی اور حلیمت جھلکتی تھی۔ خوشرنگ پرندوں۔ ہرے ہرے کھیتوں اور رنگدار درختوں میں جھومتی ہوئی کلیوں نے اُسکو اور بھی دلچسپ بنا دیا تھا یہہ چھوٹا سا شہر گینسرت جھیل کے کنارے پر واقع تھا۔ دریائے طبیریاس (یوحنا ۲۱-۱) اور دریائے گلیل (متی ۱۵-۲۹) ان دونوں ناموں سے بھی یہہ جھیل نامزد ہو۔ طول میں تیرہ ہی اور عرض میں چھہ میل۔ اُسکا کنارہ جسقدر آباد تھا اب اُجڑ گیا ہو مگر اُسکی قدرتی خوبصورتی کچھ کم نہیں ہوئی۔ اُسکے پانی میں آئینہ کی سی روانی ہو جب نئے نئے روپ میں رنگ بدلکر آنیوالے بادلوں کا عکس اُس میں پڑتا ہو تو اُسکی کیفیت نہایت ہی دلکش ہو جاتی ہو۔ یوسیفس زمانہ سلف کا ایک نہایت مشہور اور نامی مورخ ہو جو عیسوی سنہ میں تھا جسنے اِس جھیل کا بیان نہایت عمدگی اور صفائی سے لکھا ہو وہ اُسکے پانی کی صفائی اور شیرینی کی تعریف کرتا ہو اور ساتھہ یہہ بھی لکھتا ہو کہ وہاں کی ہوا نہایت صاف اور سیلی ہو۔ وہاں کے ثمر۔ انار۔ نارنگی۔ انجیر۔ اور بادام بہت مشہور ہیں۔ وہاں پر گرم پانی کے چشمے (ہوٹ سپرنگ) ہیں پھر لکھتا ہو کہ جب موسم بدلتا ہو تو اِس جگہہ پر دونوں مقابل کے موسم ایک دوسرے پر تسلط پانے کو گویا ہار جیت کا نقشہ جماتے ہیں۔ بلکہ صرف اتنا ہی نہیں بر بیہ جائے اپنی طاقتیں بتاکر بڑی دلیری اور جگہوں کو گویا جنگ و جدل کے نعرے مار رہی ہو۔ یہہ ضلع **بنی نفتالی** کا تھا۔ حضرت موسیٰ نے اِس خاندان کو برکت دیکر فرمایا کہ ای نفتالی تو فضل سے بھرپور اور خداوند کی برکتوں سے معمور ہو تو پچھم اور دکھن کا مالک ہو ،، (استثنا ۳۳-۲۳) اسی سبب سے تالمودی لوگوں میں یہہ کہاوت مشہور تھی کہ خدا نے کنعان میں سات سمندر پیدا کئے تھے اُن میں سے صرف ایک گلیل اپنے لئے رکھہ لیا +

۴- خداوند اِسی ضلع کے مذکورہ شہر میں رہا جس سے اُسکی نسبت جو یہہ پیشین گوئی کہ ،، زبولون کی سرزمین اور نفتالی کی سرزمین یعنے غیر قوموں کا جلیل جو دریا کی راہ یردن کے پار ہو۔ اُن لوگوں نے جو اندھیرے میں بیٹھے تھے بڑی روشنی دیکھی اور اُن پر جو موت کے ملک اور سایہ میں بیٹھے تھے نور چمکا ،، (متی ۴: ۱۵-۱۶) پوری ہوئیں۔ یہہ ضلع آباد تھا یوسیفس لکھتا ہو کہ ،، اِس ضلع کا سب میں

چھوٹے سے چھوٹا قصبہ ہوگا اُس میں بھی پندرہ ہزار لوگوں سے کم نہ بستے ہونگے۔ وہاں کے لوگ چالاک اور محنت کش تھے اور بچہ کر بچپن ہی سے لڑائی کی مشق کرتے تھے۔ وہ اپنی زمین کو ناخون برابر بھی بے جوتے نہ رہنے دیتے تھے،، اِس ضلع کو سمندر کی راہ بھی کہتے ہیں اسلئے کہ اس سے چار شاہراہیں نکلی تھیں۔ ان میں ایک تو مصر سے دمشق کو جانے کے لئے بڑی ہی شاہراہ تھی جس میں قافلوں کی آمد و رفت رہتی تھی۔ دوسری یردن کی مغربی غاروں میں جاتی تھی۔ تیسری گلیل (جلیل) کا خاص شہر سفورس جو کہ امیدوار اور خوبصورت شہر تھا جس سے گذر کر بحر شام (میڈی ٹیرینین سی) کے مشہور بندر اکا میں پہنچتی تھی۔ چوتھی زبلون کے پہاڑوں پر سے ناصرہ کو۔ اور اَسدرِلون کے میدانوں سے شمرون اور یروشلم کو جاتی تھی ۔

۵۔ اس شہر میں یسوع کے زمانہ میں ہر رنگ اور ہر ملک کے آدمی نظر آتے تھے۔ بالستانی اِس شہر کو **اہل ہنود** کا شہر بھی کہتے تھے۔ طبیریس کی جھیل کے تو تل سے چھوٹی بڑی چار ہزار کشتیاں بیپار کرتی تھیں۔

۶۔ خداوند ایسے قدرتی خوبصورت ملک۔ آباد ضلع اور آبادی میں آ کر رہا۔ گو وہ **مقدس** آدمی تھا پر گندے اور ناپاک لوگوں کی بستی چھوڑ کر کسی مقدس تسلیم کی ہوئی **جگہ یا درگاہ** میں جا کر نہیں رہا۔ گو وہ خدا کی نسبت خیال کرنے اور اُسی کی قدرت کو مشاہدہ کرنے میں مصروف رہتا تھا تو بھی وہ ترک دنیا کر کے گوشہ نشین نہیں ہوا وہ بیراگی ہو کر جنگل میں نہیں رہا اسلئے کہ وہ یہہ تعلیم دینے آیا تھا کہ بستی میں رہکر بھی اللہ کی ستایش ہو سکتی ہے۔ اُسنے فاتحہ کی شیرینی۔ جہلم کا بکرا۔ نیاز کی جلیبی۔ قربانی کا گوشت مدرسہ میں ڈال نجات۔ دینے کا بوجھ لوگوں کی گردنوں پر نہیں لادا۔ اُسنے تسبیح کے دانوں سے خدا کا نام لینے معذرت کرنے۔ تہجد اور اشراق پڑھنے اور خیرات دینے پر بھی نجات کا مدار نہیں رکھا۔ وہ یہہ درس دیا کرتا تھا کہ ہمدردی۔ نیکوکاری۔ محبت و رحمدلی۔ یہی صفات ہیں کہ خدا کو نہایت پسند ہیں ۔

۷۔ یہہ شہر پچھلے اٹھارہ سو برس پر بہت ہی رونق پر تھا اور اسی میں خداوند نے ڈیڑھ یا دو برس تک رہکر بہت سے معجزے کئے متعدد طرح سے لوگوں کو سمجھایا۔ اب اُس شہر کا کچھ بھی نشان باقی نہیں ہے اس کی کیا وجہہ ہے کہ اس شہر کے آباد ہونے کی جگہہ تک اس قدر بے اطمینانی ہے کہ مقدس کتاب میں کسی اور جاے کی نسبت نہیں؟ مسافروں کا قول ہے کہ کفرناحوم صرف اُن مقامات میں سے ایک ہے آباد تھا مگر اب اُجھڑ گیا ہے۔ وحشی بدو بھی اس کی ہیبتناک مٹی کے ڈھیروں کے نزدیک جانے کو ڈرتے ہیں اب بھیڑیوں کا شہر ہو گیا ہے۔ اُس میں درندوں کی آوازیں گونجتی ہیں۔ یہہ اِسلئے ہوا کہ یسوع نے اُس کی نسبت یہہ کہا تھا کہ ،، اے کفرناحوم جو آسمان تک پہنچایا گیا ہے تو دوزخ میں گرایا جائیگا کیونکہ یہہ معجزے جو تجھ میں دکھائے گئے اگر سدوم اور عمورہ میں دکھائے جاتے تو آج تک قایم رہتا (متی ۱۱۔ ۲۳) ۔ باقی آئندہ

قصبہ انبیہٹہ ضلع سہارنپور

قصبہ انبیہٹہ سے ہمارے ایک معزز کارسپانڈنٹ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ عرصہ یک ماہ سے اس قصبہ میں اور نیز گرد نواح دیہات میں اسقدر زور و شور تپ لرزہ کا ہے کہ پچھتر فی صدی آدمی بیمار ہیں۔ سرکار سے کوئی بندوبست صحت کے لئے نہیں ہوا باوجودیکہ رؤسائے قصبہ سے چندہ شفاخانہ سب لیا جاتا ہے اور چوکی دارہ ٹکس بھی سب کچھ وصول کیا جاتا ہے تسپر بھی کوئی انتظام ادویات و ڈاکٹر وغیرہ کا سرکار سے ایسی حالت بیماری میں نہیں ہوا ہم اپنے عدل پرور جناب صاحب کلکٹر بہادر ضلع سے نہایت عاجزی سے التماس کرتے ہیں کہ آج کل کوئی زاید ڈاکٹران قصبات اور دیہات میں بھیجا جاوے تاکہ لوگوں کو روزمرہ دیکھکر معالجہ کرے۔ اہل ہنود قصبہ ہذا نے چندہ واسطے خیرات کرنے ایک جھوٹے اور رکھلانے حلوے کے سنڈے مسنڈوں کو کہا ہے۔ اور آریہ سماج قصبہ انبیہٹہ نے بہت سے عرق اور شربت عمدہ جو بازار کے عطاروں سے بیماروں کو عمدہ نہیں ملتے ہیں اور بجاے عرق کے صرف پانی دیا جاتا ہے اپنی طرف سے طیار کرا کر مفت عام آدمیوں کو تقسیم کرا رہے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی قصبہ نکوڑ میں لالہ کشوری لعل و بیگن لعل صاحب رئیس سرکار عظیم قصبہ مذکور نے اپنی فیاضی اور دریادلی سے بہت ادویات مفت عام آدمیوں کو تقسیم کی ہیں اور کرتے ہیں۔ این کار از تو آید و مردان چنیں کنند۔ تاریخ ۲۴ ستمبر سنہ الیہ سے ۳۰ تاریخ تک برابر رات دن بارش زور و شور سے ہوتی رہی جس سے صدہا مکانات گر گئے اور زراعت فصل خریف کو از حد نقصان پہنچا بلکہ کاشت ربیع کو بھی نقصان کی صورت ہے ۔

نور افشاں ۔ ہم اپنے لائق نامہ نگار کی درخواست کے ساتھ متفق ہیں اور کہتے ہیں کہ جبکہ ہزاروں روپیہ قصبہ انبیہٹہ سے بذریعہ ٹیکس چوکیدارہ وغیرہ وصول کیا جاتا ہے تو کیوں ایسے وقت میں وہاں کے باشندوں کی دستگیری ادویات و ڈاکٹر سے نہیں کیجاتی ہے ۔ ہمنے یہہ بھی سنا ہے کہ قصبہ انبیہٹہ میں منادی ہوئی تھی کہ جس کسیکو دوائی مطلوب ہو تو قصبہ نکوڑ کے سینو ڈاکٹر صاحب سے جا کر لیلو۔ واہ کیا اچھی منادی ہے کہ ۸ میل کے فاصلہ پر جا کر دوائی لیلو۔ بھلا وہ کونسا بیمار ایسا طاقتور ہے کہ ۸ میل جا کر دوائی لاوے اور پھر ۸ میل اپنے گھر واپس آوے۔ ایسے موقع پر تو ڈاکٹر صاحب کو خود تکلیف اٹھانی چاہیئے اور بیماروں کی خبرگیری کرنی چاہیئے ۔

ہم امید کرتے ہیں کہ سہارنپور کے صاحب ضلع ضرور وہاں کے مریضوں کے لئے کوئی خاص انتظام فرما دینگے +

شاہی خبریں

سردار محمد حسن خان بارک زئی کا ارادہ جو انگریزی عملداری میں چلے آنے کا تھا وہ ملتوی ہو گیا - سردار کا ارادہ پہلے مصمم تھا اور گورنمنٹ سے اجازت بھی ہو گئی تھی - مگر وہ حدود انگریزی تک اگر واپس تیراہ کو چلے گئے - اب ملاں علی خان صاحب سپہری ملاح نے انکو ایک گاؤں دینے کا ارادہ کیا ہے اور نیز حکم دیا ہے کہ جو خرچ سردار کا ہو وہ لنگر سے دیا جائے - سمی پاچو بھی بطور مہمان سردار کے پاس ہے - امیر صاحب کا ایک پلٹنی کرنیل عزیز خان نامی جسے انہوں نے علاقہ جات میں گشت اور خبر رسانی کے لئے مقرر کر رکھا ہے دس آدمیوں کی جمعیت سے مقام شیناقمر پوشیدہ طور سے سردار محمد حسن خان پر حملہ آور ہوا - اور گیارہ فیر بندوق کے کئے جن سے سردار صاحب محفوظ رہے - ادھر سے جب سردار کے آدمیوں نے جواب دیا تو عزیز خان مع اپنے آدمیوں کے بھاگ نکلا جب سپہری ملاح صاحب کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو انہوں نے حکم دیکر عزیز خان کی گڑھی کو جلا دیا - اور نیز اقوام قمر خیل سے چھ سو روپیہ بطور جرمانہ کے لیا - سنتے ہیں کہ امیر صاحب نے اپنے وعدہ کے مطابق عزیز خان کو تین ہزار روپیہ دیا ہے اور اب وہ تیراہ میں ہے - امیر صاحب نے ایک جوڑہ شال برنگ سبز و سفید ساخت ایران تحفہ کے طور پر اپنے ملازم ارسلا خان کے ہاتھ سپہری ملاح صاحب کے لئے بھیجا مگر انہوں نے نامنظور کر کے واپس کیا +

خان تن مل پورہ محمد اکبر خان کی گرفتاری کے لئے امیر صاحب پانسو خاصہ دار مقام ڈھکہ کو بھیجے تھے مگر خان مذکور پہلے ہی وہاں سے بھاگ گیا +

امیر صاحب کی طرف سے اکبر خان گردی نے مقام میرزا چینہ میں مغل خیل کے ساتھ سخت لڑائی کی جسمیں اکبر خان کے ست آدمی قتل ہوئے - اور دس زخمی ہوئے - اور مغل خیل کے پانچ آدمی اور تین زخمی ہوئے - محمد اکبر خان شکست فاش کھا کر موضع گوشتہ کو چلا آیا +

امیر صاحب نے فی ہندو ہیدرہ روپیہ اور فی مسلمان آٹھ روپیہ انجم ٹیکس جاری کر دیا ہے - چنانچہ چند ہندو ٹیکس کے ظلم سے تنگ ہو کر پیشاور کو بھاگ گئے ہیں +

امیر صاحب ان دنوں بڑی سرگرمی سے فوجی انتظام پر مصروف ہیں اور مشہور کر دیا ہے کہ عنقریب روس سے ہو گی تین تین ماہ کی تنخواہ پہلے ہی سے فوج کو تقسیم کر دی ہے +

اخبار تار برقی

لنڈن ۲۸- ستمبر - لارڈ ڈفرن نومبر کی پہلی میل میں روانہ ہونگے - اور مارکوئیس آف رپن سے بمبئی میں ملاقی ہونگے +

قاہرہ ۲۸- ستمبر لارڈ ولسلی آج وادی حلفا کو روانہ ہونگے +

قاہرہ ۲۸- لارڈ ولسلی اسیوات کو روانہ ہو گئے +

پیرس ۲۸- ستمبر فرانسیسی چیمبرز کو ۱۴- اکتوبر کو اجلاس کرینگے لئے طلب کیا گیا ہے +

قاہرہ ۲۸- ستمبر اٹلی کے کانسل جنرل نے بھی التوائے مالگذاری کے خلاف رائے پیش کی ہے - لیکن اور طاقتوں کے وکلاء کی نسبت نرم الفاظ ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۸- ستمبر شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم آج یہاں پہنچ گئے +

طہران ۲۸- ستمبر سر پیٹر لمسڈن صاحب نے شاہ کی ملازمت حاصل کی اور شاہ نے افغانستان کی سرحدی کمیشن کو ہر طرح سے مدد دینے کی نسبت مستعدی ظاہر فرمائی +

بمبئی ۲۹- ستمبر ٹائمز آف انڈیا کے لنڈن کے کارسپانڈنٹ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ افغانستان کے سرحدی کمیشن کے انگریزی اور روسی ممبر ۶ نومبر کو ملیں گے اور برف کے سبب کمیشن موسم سرما میں کچھ کام نہ کر سکیگی +

مسٹر میکفرن لارڈ ڈفرن کے پرائیویٹ سکرٹری مقرر کئے گئے ہیں +

سر جارج گریوز کی بجائے سر ٹی بیکر صاحب ہندوستان کے ایڈجوٹنٹ مقرر ہوئے ہیں +

بمبئی ۳۰- ستمبر بیان کیا گیا ہے کہ لارڈ ڈفرن ۶ نومبر کو لنڈن سے روانہ ہونگے اور ۲۴- کو بمبئی میں پہنچ جاینگے اور دو یا تین دن بمبئی میں قیام فرما کر روانہ کلکتہ ہونگے اور وہیں لارڈ رپن سے ملاقات فرمائینگے لارڈ رپن چند روز بعد بمبئی کو روانہ ہونگے اور ۲۰ دسمبر کو وہاں پہنچ جاینگے +

لنڈن ۲۹- ستمبر ٹائمز نے ایک چٹھی آمدہ خرطوم شائع کی ہے جسمیں ۲۸- جولائی سے ۱۲- اگست تک کی خبریں وہاں کی درج ہیں - اور بیان ہے کہ جنرل گورڈن صاحب اور باغیوں میں ہر روز لڑائی ہوتی تھی اور آخر انہوں نے باغیوں کو نقصان سخت کے ساتھ پس پا کر دیا - ۲۸- جولائی کو صاحب موصوف نے نمایاں فتح حاصل کی اور خرطوم کو باغیوں سے بالکل پاک صاف کر دیا - اس لڑائی میں کرنیل سٹوارٹ مجروح ہو گئے تھے - مگر اب ان کو شفا ہو گئی - خرطوم کی قلعہ بند فوج کے ۱۷۰۰ آدمی تلف ہوئے +

قاہرہ ۲۹ ستمبر ایک نامزدہ ڈنگولا کا بیان ہے کہ ایک بجرہ جسمیں دو افسر اور ۲۷ - آدمی ۲۵ - رجمنٹ کے سوار تھے دریائے نیل میں ایک جزیرہ پر ٹوٹ گیا - دو آدمی غرق ہوئے +

ٹینٹسن ۲۹ - ستمبر بڑی امید کیجاتی ہے کہ جنگ فرانس و چین کا صلح کے ساتھ خاتمہ ہو جائیگا - خبر ہے کہ شہنشاہ چین نے قرار دیا ہے کہ فرانس کے ساتھ صلح کر لیجائے +

قاہرہ ۳۰ ستمبر ڈنگولا میں ۳۵ رجمنٹ میں کثرت سے بیماری پھیل رہی ہے بالفعل تین آدمی مر چکے ہیں کرنیل سٹوارٹ مع سٹاف ڈنگولا میں وارد ہو گئے اور اور لارڈ وولسلی بمقام اصمع میں پہنچ گئے +

امید کیجاتی ہے کہ لارڈ نارتھ بروک اکتوبر کے آخر تک اپنے مشن کا کام ختم کر کے ولائت کو لوٹ جاینگے +

بمبئی یکم اکتوبر - برٹش انڈیا اگبوٹ مسومہ پنجاب جو گم ہو گیا تھا معلوم ہوا کہ کچھ منڈوی سے ۲ میل کے فاصلہ بیکار ہو کر کنارہ پر جا لگا ہے +

پشاور یکم اکتوبر - ڈیوک اور ڈچز آف کناٹ اور ہمراہیان نے آج صبح بہمراہی کرنیل ویٹر صاحب کمشنر قسمت پشاور جنرل گورڈن صاحب - میجر وار برٹن صاحب - میجر گوڈون صاحب اور میجر لیوس صاحب - جمرود اور درہ خیبر کی سیر فرمائی ۷ بجے پشاور سے روانہ ہوئے اور دو بجے واپس تشریف لے آئے - اس پارٹی کے جلوس میں ۹ بنگال کیولری اور ایک پارٹی رائل آرٹلری کی تھی - اور جمرود میں گائیڈز کی جسمیں کیولری اور انفنٹری دونوں شامل تھیں زیر کمان میجر وار برٹن ایک پارٹی زیادہ کی گئی - خیبر کی لوکل رائفلز درہ کی چوکیوں پر متعین تھیں - سرداران تخاخیل نے شاہ گئی ریج پر آکر شاہی پارٹی سے ملاقات کی - جناب ڈیوک اور ڈچز اس سیر سے نہایت محظوظ ہوئے اور سبب طرح خیر و عافیت رہی - خیبر میں ہوا کسیقدر ٹھنڈی چلتی تھی +

کل شام صاحب کمشنر بہادر کی کوٹھی پر جلسہ ہوا جسمیں تمام سول و فوجی افسر اور نیز افغان اور دیگر سردار اور خان بیٹھ ہوئے - پارٹی موصوف آج بذریعہ ٹرین اٹک کو روانہ ہو گی - اور کل صبح وہاں کی سیر فرمائیگی اور دوپہر کے دو بجے پنڈی پہنچ جائیگی +

لنڈن ۲ - اکتوبر سر آر ٹیمپل جو اضلاع شمالی و مغربی اور اودھ کے چیف جسٹس مقرر ہوئے ہیں نائٹ بنائے گئے +

ہیضہ کی جو تازہ خبریں اٹلی سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا کہ اب یہہ مرض کسیقدر کمی پر ہے اوسط اموات ہر روزہ نیپلز اور جینوا میں پچاس پچاس ہے +

قاہرہ یکم اکتوبر - لارڈ وولسلی مع سٹاف آج آسوان پہنچ گئے +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت هفتہ مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۸۸۲ع

دہلی بارش ۲ ½ - انچ ہوئی - بخار بدستور ہے - بارش سے فصل کو نقصان پہنچا ہے - مغربی ہوا اور دھوپ کی ضرورت ہے - کاشت فصل ربیع ملتوی ہو گئی ہے نرخ اجناس کسیقدر ارزان ہو گیا ہے +

حصار حصار میں بارش جاری ہے حصار میں فصل ربیع کا ور دھونا شروع ہو گیا ہے - غلہ بارانی فصل ربیع کے لئے موسم اچھا ہے - فصل کی امید نہایت عمدہ ہے - رہتک میں مرض سوختیان پھیل رہا ہے +

انبالہ بارش ۱ ۹/۱۰ - انچ ہوئی ضلع میں بخار پھیل رہا ہے - فصل مکی ور د ہو چکی - باقی فصل لہلہا رہی ہے امید کی گئی ہے کہ پیداوار اوسط سے زیادہ ہو گی - کاشت نخود شروع ہو گئی ہے - نرخ اجناس آہستہ آہستہ ارزان ہوتا جاتا ہے +

جالندھر بارش ½ انچ ہوئی صحت اور فصل عمدہ ہیں غلہ بارانی فصل ربیع شروع ہو گئی ہے - آیندہ فصل کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر صحت عمدہ ہے - کاشت فصل ربیع ہو چکی ہے نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہے +

سیالکوٹ بارش ایک انچ ہوئی صحت عمدہ ہے - فصل آیندہ سے زیادہ ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

فیروزپور صحت اچھی ہے - اور پیداوار فصل غالباً عمدہ ہے - نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

لاہور صحت عمدہ ہے - پیداوار فصل خریف کے عمدہ ہونے کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی بارش ۲ ½ - انچ ہوئی - بخار کی چند وارداتوں کے سوائے صحت عمدہ ہے - امید کی گئی ہے کہ پیداوار فصل خریف دو تحصیلوں میں اوسط سے زیادہ اور چار میں اوسط درجہ کی اور ایک میں اوسط سے کم ہو گی - نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

شاہپور صحت عمدہ ہے - فصل خریف اوسط سے کم ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان بخار پھیل رہا ہے - پیداوار فصل خریف کے عمدہ ہونے کی امید ہے - غلہ بارانی فصل ربیع شروع ہو گئی ہے نرخ اجناس بدستور ہے +

ڈیرہ اسمٰعیلخان صحت عمدہ ہے - امید کی گئی ہے کہ پیداوار فصل آیندہ اوسط سے زیادہ ہو گی +

پشاور بارش ½ انچ ہوئی - خفیف سا بخار پھیل رہا ہے - فصل خریف کی امید عمدہ ہے نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +



کیفیت عام

اکثر اضلاع میں بارش ہوئی۔ اضلاع دہلی و ملتان و انبالہ میں بخار پھیل رہا ہے۔ راولپنڈی و پشاور میں بھی بخار کی چند واردات وقوع میں آئیں۔ دیگر مقامات میں صحت عموماً عمدہ ہے۔ فصل خریف کی امید بہت عمدہ ہے لیکن ضلع دہلی میں حال کی بارش سے فصل کو نقصان پہنچا ہے +

اخبارات ملکی و ولایتی

سرکار انگریزی اور ریاست ہائے جیند و نابھہ و پٹیالہ کے ڈاکخانہ جات ملا دیئے گئے ہیں +

ملکہ چین کا ارادہ نہیں ہے کہ فرانس کے ساتھ صلح کیجاوے بلکہ انکی خواہش ہے کہ جنگ جاری رہے اور فرانس کو دکھلایا جاوے کہ چین والے کسقدر طاقت رکھتے ہیں اور اگر صلح ہوئی تو فرانس کی فوجوں کو سرحد سے اُٹھایا جائیگا اور ہرجانہ کی عیوض ایک کوڑی نہ دیجاویگی +

مہم نیل کا جھگڑا اب کچھ بگڑا ہوا نظر آتا ہے کیونکہ آبشار کا راستہ دشوار گذار ثابت ہو رہا ہے +

کابل ایک سرحدی خط سے معلوم ہوا ہے کہ امیر کابل نے محمد حسن خان برادر اکبر خان حاکم لالپورہ کو پانچ ہزار روپیہ نقد و خلعت دیکر روانہ کیا ہے تاکہ سرحدی اقوام مہمند وغیرہ سے جنہوں نے سرکشی کی تھی قول و قرار کرے +

ترکستان سے دو خفیہ مسافر کابل میں آئے ہیں جو ایک بڑی تعداد روپیہ کی امیر کابل کو دیکر واپس چلے گئے ہیں کابل میں لوگ خیال کرتے ہیں کہ انکو روسیون نے بھیجا تھا۔ میان گل والئے سوات نے نصف شمال سوات پر محمد شریف خان والئے دیر کی مدد سے قبضہ کرلیا ہے اور باقی حصہ کے لینے کی کوشش کر رہا ہے۔ عمر خان جنگی ذخایر جمع کر رہا ہے اور اُسنے بہت سی ٹوپیاں بندوقوں کی جمع کی ہیں۔ ملا ولی خان اور میر بچہ کے سپہ سالار سے ایک جنگ ہوا جسمیں طرفین سے ایک سو پچاس آدمی مقتول و مجروح ہوئے +

سلطان روم ایک یادداشت پیش کرنے والے ہیں جسکی رو سے وہ اپنے حقوق مصر کی نسبت بیان کرینگے۔ امید کی گئی ہے کہ اس یادداشت کے پیش ہونے پر جرمن اور فرانس و آسٹریا کو مداخلت کا موقع ملیگا +

کمیشن سرحدی کی نسبت امید کی گئی ہے کہ اخیر اکتوبر تک مقام سنخ میں جو کمیشن کے قیام کی جگہ ہے پہنچ جاویگی +

سلطنت روس اور بخارا کے درمیان بھی فیصلہ حدود بندی کی بابت تنازعہ درپیش ہے اور گرم خبر ہے کہ واسطے رفع اس تنازعہ کے امیر بخارا اور شاہ روس کی طرف سے بہت جلد ایک کمیشن مقرر ہونیوالی ہے +

بدخشاں کے باشندے اور اعلیٰ درجہ کے سردار امیر کابل سے سخت ناراض ہیں کیونکہ قریب تین ہزار حاجیوں کے کابل کا راستہ چھوڑ کر کاشمیر کے راستہ سے گذرے ہیں +

گورنمنٹ ہند نے بغداد کے کانسل کی معرفت وہاں کے گرجا کی مرمت کے واسطے بہت سا روپیہ دیا ہے اور لکھا گیا ہے کہ بہت جلد گرجا کی مرمت کیجاوے +

پنجاب گورنمنٹ نے کرنل ایلیوٹ صاحب کی پیش کردہ تجاویز کو جو خفیہ پولیس کے معاملہ میں تحریر ہوئے ہیں گورنمنٹ ہند کی خدمت میں پیش کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ یہہ انتظام فی الحال پنجاب میں جاری کیا جاوے۔ اور یہہ بھی سنا گیا ہے کہ گورنمنٹ بنگال و بمبئی بھی اجرائے خفیہ پولیس کی خواہش ظاہر کرتی ہیں +

فرانس نے جاپان کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ اگر تم ہمکو امداد دوگے تو اسکے معاوضہ میں تمکو فارموسا کا تمام علاقہ دیا جاویگا +

اسکندریہ کا وہ اخبار جسنے اسکندریہ میں انگریزوں کے برخلاف مفسدہ پردازی کی ترغیب دی تھی حکماً معطل کیا گیا ہے اور حکم ہوا ہے کہ آئندہ کو مصر کا کوئی اخبار انگریزوں کے برخلاف کوئی مضمون شائع نکرے +

ہیضہ کے دور ہونے کے قواعد

ہم اس پر بہت فکر نکریں اور نہ گھبراویں +

ایسا کھانا کھانا چاہیئے جس سے بدہضمی یا دست پیدا نہوں خاص کرکے جو پھل کچا یا باسی ہو اسکو نکھانا +

پینے کا پانی صاف کوئیں سے لینا چاہیئے۔ اور پینے سے پہلے یہہ بہتر ہے کہ پانی کو جوش دے لیں +

ہر روز نہانا چاہیئے۔ اور ایسا کپڑا پہننا چاہیئے جس سے پیٹ گرم رہے +

بھیڑ کے بیچ میں گھنٹوں تک رہنا۔ جیسا شادی میں۔ یا گیلی زمین پر بیٹھنا۔ یا روزہ رکھنا بہت نامناسب ہے +

اگر کسیکو دست۔ یا دردِ شکم۔ یا ابکائی۔ یا اینٹھن۔ ہو تو اسیوقت پلنگ پر لیٹ رہنا چاہیئے +

اور قے کے واسطے پیٹ اور کلیجے پر رائی کا لیپ لگاؤ۔ ہاتھ پانوں کی اینٹھن کے واسطے رائی کے تیل کی خوب مالش کرو۔ اور پیٹ کے درد کے واسطے اینٹ گرم کرکے لگاؤ +

اور اس حال سے ڈاکٹر صاحب کو اطلاع دو۔ اگر ڈاکٹر صاحب موجود نہوں تو یہہ نسخہ ترکیب کے بموجب کھاؤ۔ ہینگ ۳ رتی۔ مرچ سرخ ۳ رتی۔ افیون ۲ رتی ان سب کو ملاکر باریک پیسو اور برابر تین پڑیاں بنالو۔ ایک ایک گھنٹہ بعد کھاؤ + فقط

ویلز رف آن کارنس

یعنے انٹش مسے گٹے کا علاج بالکل جلد کرتی ہے۔ اس دوا کی قیمت ½ ۲ ہے بیٹس مقام بمبئی بدوکان بی۔ ایس میٹرن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے +

لودیانہ

لودیانہ کی بیماری - کوئی گھر کوئی فرد بشر لودیانہ میں ایسا نہیں ہو کہ جسکو بخار یا تپ یا لرزہ نہ آیا ہو - اور اِس موذی بیماری نے ستایا ہو - بعض بعض گھروں میں تو یہہ حالت گذر رہی اور گذر رہی ہو کہ جتنے گھر کے آدمی ہیں سب بیمار - ایک کو دوسرا اُٹھکر پانی نہیں دیسکتا ہو - اور بازار یا شفاخانہ سے دوائی کا لانا تو دوسرا امر ہو - جسکو بخار یا لرزہ آیا مدت کی طاقت کو زائل کرکے زرد چہرہ کرکے چھوڑ گیا مگر شہر میں اتنی خیریت ہو کہ مرض مہلک نہیں ہو اگرچہ تعداد اموات کا نمبر بہ نسبت سابق کے بڑہا ہوا ہو مگر جسقدر بیماری کا زور ہو اسیقدر موت کم ہو +

لودیانہ کے عطار - عطاروں نے یہہ غضب کر رکھا ہو کہ کبھی کبھی کی ادویات جو نہایت ہی بوسیدہ اور خراب ہیں فروخت کر رہے ہیں کوئی نہیں پوچھتا ہو کہ تم ایسی دوا کیوں فروخت کرتے ہو - شہر کی گلی کوچوں کی صفائی کی طرف کمال خیال ہو مگر یہہ جو سستی ہوئی ادویات اور شربت جسمیں مکوڑوں اور مکھیوں کی غلاظت ایسی کہ جس سے شربت خود گاڑہا ہو جاتا ہو کوئی پرسان نہیں ہو +

لودیانہ کے حکیم - بعض بعض حکیم تو اب ایسے موجود ہیں کہ جو نہ لکھنا جانتے ہیں اور نہ پڑھنا طبابت کرتے ہیں دوائی شناخت نہیں کرسکتے ہیں - عطاروں سے ملے رہتے ہیں بیماری کو نہ دیکھا نہ شناخت کیا فوراً کہدیا کہ فلان عطار سے فلان فلان دوائی لے آوا - وزن تک مذکور ہی نہیں یہہ کہ دو پیسہ کی فلان اور ایک آنہ کی فلان اور ایک پیسہ کی فلان - عطاروں کی یہاں تک کثرت کہ جو آٹا دال فروخت کرتے تھے آجکل عطاری کر رہے ہیں اور تماشا یہہ کہ ایک ہی بوتل سے شربت انار شربت نیلوفر - شربت بنفشہ سب نکالدیتے ہیں +

لودیانہ کے دیہات - دیہات میں بیماری کا کمال زور ہو اور نہ وہان حکیم ہو اور نہ دوائی میسر آتی ہو اسواسطے اموات کا نمبر وہاں زیادہ ہو - ایسے موقع پر ہم سفارش کرتے ہیں کہ دو چار زائد ہسپتال ڈاکٹروں کی گشت دیہات میں ایک ضروری امر ہو +

لودیانہ کی میونسپل کمیٹی - اس کمیٹی کے جنرل اجلاس میں یہہ قرار پایا تھا کہ گھاٹ کوڑہ کی آمدنی وخرچ کو دیکھا جاوے اور ایک سب کمیٹی مقرر ہو - دوم روشنی کی حالت کو دیکھا جاوے اور ایک سب کمیٹی مقرر ہو - سوم چنگی کی کمی آمدنی کا باعث دریافت کیا جاوے اور اسکے اخراجات پر غور کیا جاویگا اور ایک سب کمیٹی قایم ہو تینوں کاموں کے لئے تین سب کمیٹیاں مقرر ہوئیں - اور تجویز ہوئی کہ ۱۲ اکتوبر کو تمام رپوٹیں پیش ہوں مگر اس وقت سب نے یہی جواب دیا کہ ابھی تک کامل تحقیقات نہیں ہوئی ہو پھر حکم ہوا کہ ۱۰- اکتوبر کو جنرل کمیٹی کا اجلاس ہو اور سب کمیٹیاں رپورٹ پیش کریں - دیکھنا چاہیئے کہ ۱۰ اکتوبر کو کیا ایسی رپوٹ پیش ہوتی ہو +

ہمارے وایس پریسیڈنٹ صاحب کو چاہیئے کہ ایسے ضروری امورات کی بابت بہت جلد تاکید کے ساتھ سب کمیٹیوں سے رپوٹیں طلب کریں اور لیت ولال میں نہ رہیں کیونکہ سب کمیٹیوں کے ممبران ایک دوسرے کی خاطرداری کو لازم سمجھکر اپنی پچھلی رپوٹوں سے انکی دلشکنی کرنا نہیں چاہتے ہیں اور جب یہہ امر ہو تو کیا ہا - ہی آزاد کمیٹی اب بھی اپنے آپکو مفید رکھنا چاہتی ہو +

سنا ہو کہ مسمی رلارام سود عرائض نویس ساکنہ محلہ لیگنیج کی جوان لڑکی کو گوجرمل مختارکار اور اگرسین وکیل بائیکوٹ نے اغوا کرکے روپوش کر دیا ہو اور اب رلارام مذکور کی جانب سے خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب کی عدالت میں استغاثہ دائر ہوا ہو جہاں سے دونوں صاحبان کے نام وارنٹ جاری ہوکر آجکی تاریخ پیشی مقرر ہوئی ہو +

ایک بڑے کارکن عدالت نے جو رات دن کام کرنے میں مشہور ہو ستمبر کے مہینے میں بھی دیوانی فیصلہ صادر کئے ہیں شہر کے لوگ حیران ہیں کہ ستمبر کا مہینا تو عام تعطیل کا مہینا ہو اسمیں دیوانی مقدمات کے فیصلہ کیوں صادر کئے گئے ہیں +

ستنم امرتسر کے تین گُنڈے جو دس دس پندرہ پندرہ مرتبہ کے سزایاب ہیں اب ایک اور چوری کی علت میں جو چلتی ریل میں اُنہوں نے کی ہو گرفتار ہوئے ہیں اور مقدمہ خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب کی عدالت میں دائر ہو +

پھلور سے ایک شخص ایک پیتل کی مالا لیکر ڈاکٹر صاحب کے ملازم کے پاس آیا اور کہا کہ یہہ تین سو روپیہ کی مالا ہو دو سو روپیہ لیکر رہن کرلو اگر چھہ ۶ ماہ میں اسکو چھڑا لوں تو میری ورنہ یہہ مال تمہارا اُسکو لالچ نے گھیرا اور بہت جلد دو سو روپیہ حوالہ کر دیا اگلے روز جب مالا سونار کو دکھلائی تو معلوم ہوا کہ یہہ مالا پیتل کی ہو - یہہ مقدمہ بھی عدالت موصوفہ میں دائر ہو عجب قسم کے مقدمات وقوع میں آتے ہیں +

التماس

خاکسار دو ہفتہ تک بعارضہ تپ و بخار بیمار رہا اور اس عرصہ میں اخبار کی حالت بباعث بیماری اچھی نہ رہی - الحمدللہ حال سے صحت ہو گئی ہو امید ہو کہ ناظرین اخبار پرچہ ہذا کے ملاحظہ سے خوش ہونگے اور امید ہو کہ آیندہ کو خبروں کا التزام عمدہ طور سے رکھا جاویگا اور اخبار ملکی اور ولائتی سے اپنے ناظرین کو محظوظ کیا جائیگا + وقائع نگار

صفائے حساب

دفتر اخبار نورافشاں میں صفائی حساب بابت ۱۸۹۳ء درپیش ہو امید کہ مشتریان نورافشاں حساب کیطرف توجہ فرماکر حساب صاف فرما دینگے + سپرنٹنڈنٹ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھاپا گیا